سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2017-2018

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، واسا)

راولپنڈی

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2017-2018

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، واسا)

راولپنڈی

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

فہرست

(الف)	خلاصہ	صفحہ نمبر 1
(ب)	تعارف	صفحہ نمبر ۱-۲
(ج)	مقاصد	صفحہ نمبر ۲
(د)	فرائض	صفحہ نمبر ۲-۳
(ڈ)	بجٹ	صفحہ نمبر ۳
(i)	آر-ڈی-اے	صفحہ نمبر ۴ تا ۸
(ii)	واسا	صفحہ نمبر ۹ تا ۱۳
(ر)	مشکلات	صفحہ نمبر ۱۴
(ڑ)	سفارشات	صفحہ نمبر ۱۴

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

(الف) خلاصہ:

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ اپنے معرض وجود میں آنے کے بعد سے پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت تفویض کردہ کام پوری جانفشانی سے کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں 18-2017 میں اس کو جو کام سونپے گئے ان اہداف کو مقرر کردہ مدت میں مکمل کیا گیا جس میں بحالی و بہتری راول روڈ، ائیر پورٹ روڈ تا چاندنی چوک، راولپنڈی، بحالی ائیر پورٹ روڈ نور خان ائیر بیس تا کرال چوک، توسیع و بہتری لنک روڈ گورنمنٹ ہائی سکول تا حشمت علی کالج اور غوثیہ چوک، راولپنڈی اور دیگر منصوبے شامل ہیں۔ مزید یہ کہ منصوبہ جات دورویہ لنک روڈ ٹیپو روڈ تا ائیر پورٹ روڈ، راولپنڈی، تعمیر / کشادگی ڈرائی پورٹ روڈ تا رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویل فیئر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شیل ڈپو، راولپنڈی وغیرہ پر کام جاری ہے۔

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا) راولپنڈی نے آر۔ڈی۔اے کے دائرہ کار کے تحت اپنی حدود کے اندر پانی کی فراہمی اور سیوریج کی سہولت کی ذمہ داری شدید مالی مشکلات کے باوجود پوری جانفشانی سے ادا کی۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کے حوالے سے واسا کی کارکردگی تسلی بخش رہی اور ان پروگراموں کے تحت مختص فنڈ عوام کی بھلائی کے لیے موثر طور پر خرچ کیے گئے۔ جس میں شہر میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب، پرانی و بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی اور نئے سیوریج کی بچھائی شامل ہیں۔

قصہ مختصر "RDA، واسا ان لازمی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی بہترین کوشش کر رہے ہیں جو سٹی ایکٹ 1976 میں بیان ہیں۔ RDA اور واسا سستی رہائش، صاف پینے کے پانی، موثر سیوریج و نکاس آب، بہتر سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور دوستانہ ماحول راولپنڈی کے لوگوں کو فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

(ب) تعارف

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ (آر۔ڈی۔اے) مئی 1989 کو پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت معرض وجود میں آیا۔ آر۔ڈی۔اے کے بڑے مقاصد میں ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی شہر کے وسیع تر مفاد میں کرنا اور ان منصوبوں کو نافذ کرنا ہے۔ اس ادارے کی حدود میں 310 مربع کلومیٹر رقبہ شامل ہے۔ راولپنڈی ترقیاتی ادارہ مجموعی

طور پر اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا ایجنسی پر مشتمل ہے۔

اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے ذمے بنیادی طور پر ماسٹر پلان کی تیاری، نجی ہاؤسنگ سوسائٹز کے بلڈنگ اور زوننگز کنٹرول کی منظوری، شہر کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو پایہ تکمیل جیسی سرگرمیوں کو انجام دیتا ہے۔ اربن ڈویلپمنٹ ونگ چار شعبوں انجینئرنگ، ٹاؤن پلاننگ، اسٹیٹ مینجمنٹ اور فنانس اینڈ ایڈمینسٹریشن پر مشتمل ہے۔

(ج) مقاصد

(الف) وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال، اراضی کی اقتصادی و موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے، ایک مربوط ماحولیاتی اور علاقائی حکمت عملی و منصوبہ بندی اور ترقی کے عمل کرنا۔

(ب) راولپنڈی کی حدود میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ماحولیاتی منصوبہ بندی اور ترقی کے ایک جامع نظام کو قائم کرنا۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیوں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاوسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل و حمل، صحت، تعلیم، صاف پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلے کو ٹھکانے لگانے کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

(د) فرائض

RDA اپنے افعال Punjab Development of City Act 1976 کے تحت دی جانے والی قانونی اختیار کے تحت انجام دیتا ہے۔ یہ ایکٹ عوامی مفاد کے لیے موزوں ہے:۔

(الف) پنجاب کے شہروں میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے ایک جامع نظام قائم کرنے کے لیے، وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی منصوبہ بندی اور ترقی کے مسلسل عمل قائم کرنا۔

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

(ب) اراضی کا اقتصادی و مئوثر استعمال۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیاں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاؤسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل و حمل، صحت، تعلیم، پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

اتھارٹی اس طرح کے موزوں اختیارات واقدامات بھی کر سکتی ہے:۔

1۔ مختصر اور طویل مدتی ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی، راہنمائی، نگرانی اور عمل درآمد بشمول ٹریفک، نقل وحمل اور راہداری، سڑکیں، پل، صنعت، تعلیم وغیرہ

2۔ عمارات واراضی کے استعمال اور شہری ترقی کی منصوبہ بندی

3۔ ہاؤسنگ سکیموں ودیگر منصوبوں خاص طور پر جوائنٹ ونچر اور BOT نوعیت کا آغاز۔

4۔ نجی ہاؤسنگ اسکیموں اور دیگر تمام قسم کی ترقیاں کاموں کی منظوری واختیار۔

5۔ لینڈ ڈویلپمنٹ اور اسٹیٹ مینجمنٹ۔

6۔ پانی وسیوریج کی فراہمی وبحالی، نکاسی آب وٹھوس فضلے کا انتظام۔

7۔ کسی علاقے کی خوبصورتی وسجاوٹ کے لیے کوئی اقدامات کرنا یا کوئی طریقہ اپنانا

8۔ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کا حصول اس میں شامل کسی جائیداد کی خرید وفروخت، ٹھیکہ یا تبدیلی۔

9۔ معاہدوں میں درج کرنا۔

10۔ مطالعہ، تجرباتی سروے، تکنیکی تحقیقات کرانا یا ایسے کسی مطالعہ اور سروے کی سمت میں اہم کردار ادا کرنا۔

11۔ عبوری ترقی کا حکم نامہ جاری کرنا۔

(ڈ) <u>بجٹ کے اہداف وحصول</u>

آر۔ڈی۔اے (اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا) کے 2017-18 کے بجٹ کے اہداف وحصول:۔

(i)	آر۔ڈی۔اے	صفحہ نمبر ۴ تا ۸
(ii)	واسا	صفحہ نمبر ۹ تا ۳۱

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2017-2018

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ)

راولپنڈی

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی راولپنڈی

شعبہ ایڈمن اینڈ فنانس سالانہ کارکردگی برائے سال 2017-18

آر ڈی اے کا سالانہ بجٹ برائے سال 2017-18 بشمول ابتدائی بقایا کا تخمینہ 1827.439 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر تک 1555.915 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات کا تخمینہ برائے سال 2017-18 کے لئے 1825.221 ملین روپے تجویز کیا گیا۔ جس میں سے 453.654 ملین روپے خرچ ہوئے۔ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(رقوم ملین میں)

نمبر شمار		بجٹ تخمینہ 2017-18	نظر ثانی میزانیہ 2017-18
(الف)	**ذرائع آمدن**		
(a)	آمدن (ذاتی ذرائع سے)		
	آمدنی (جرمانہ جات پلاٹس و کرایہ داری و منتقلی پلاٹس و نقشہ جات وغیرہ (رہائشی و کمرشل) لیز دوکانات	878.219	797.782
(b)	ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں / نئی سکیمیں ADP	949.220	758.133
	کل آمدنی (a+b)	1827.439	1555.915
(ب)	**اخراجات**		
(a)	اخراجات نان ڈویلپمنٹ (ذاتی ذرائع سے)		
1۔	اخراجات (تنخواہ ملازمین یوٹیلیٹی بلز، پٹرول، مرمت بلڈنگ، پنشن وغیرہ)	190.930	113.809
2۔	اخراجات برائے ترقیاتی کام برائے راولپنڈی شہر جنرل پبلک	685.071	7.421
(b)	اخراجات ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں و نئی تجویز کردہ سکیمیں ADP	949.220	332.424
	تمام ذرائع سے کل اخراجات (a+b)	1825.221	453.654

نوٹ: 1۔ ادارہ کی مجموعی کارکردگی مقررہ کردہ وصولی کے اہداف بشمول حکومت پنجاب تسلی بخش ہے۔

2۔ ادارہ نے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 40.39% بچت کی ہے۔

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

عنوان **شعبہ انجینئرنگ کارکردگی برائے سال 2017-18**

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی:

1۔ عوام کی سہولت کے لئے شہری منصوبوں کی فوری تکمیل ۔
2۔ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل۔
3۔ جاری منصوبوں کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔
4۔ زیرِ تکمیل منصوبوں کی دیکھ بھال۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2017-18

مکمل کردہ منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	بحالی و بہتری راول روڈ، ائیر پورٹ روڈ تا چاندنی چوک، راولپنڈی	441.072
2۔	تعمیر پیدل چلنے والا پل ائیر پورٹ روڈ، راولپنڈی، جوائنٹ سٹاف میں اور سول پاپولیشن کا ایریا	24.010
3۔	بحالی ائیر پورٹ روڈ نور خان ائیر بیس چوک تا کرال چوک، راولپنڈی	502.010
4۔	توسیع و بہتری لنک روڈ گورنمنٹ ہائی سکول تا حشمت علی کالج اور غوثیہ چوک راولپنڈی	31.324

جاری منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	دورویہ لنک روڈ ٹیپو روڈ تا ائیر پورٹ روڈ (سرور روڈ)، راولپنڈی	323.312
2۔	تعمیر/کشادگی ڈرائی پورٹ روڈ تا رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویل فئیر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شیل ڈپو، راولپنڈی۔	300.00
3۔	دورویہ قدیر خان روڈ تا اسلام آباد ہائی وے (مزائل چوک) تا فالکن کمپلکس، راولپنڈی	197.494

نئے منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1۔	فزیبلٹی سٹڈی اور تفصیلی ڈیزائن برائے بغیر اشارہ نقل و حرکت لیاقت باغ اور مری چوک، راولپنڈی	10.000
2۔	راولپنڈی رنگ روڈ، راولپنڈی	6120.00

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
3۔	بحالی/بہتری سڑک چک جلال دین تا گر جا روڈ اکبر چوک تک (L=4Km)	119.934
4۔	کشادگی/بہتری سڑک ایچ۔ایم۔سی تا خان پور روڈ ہمراہ کنال (L-6Km)	222.765
5۔	بحالی/بہتری سڑک سنگ جانی تا ٹھٹھہ خلیل (L-11.50 Km)	223.207
6۔	بحالی/ترقی سڑک ٹیکسلا تا ٹھٹھہ خلیل (L-11.50 Km)	200.751
7۔	دورویہ سڑک ٹیکسلا تا ایچ۔ایم۔سی فاروقیہ روڈ (10.80 Km)	1,103.319

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے جولائی 2017 تا جون 2018

(الف) **متفرقات**

	شعبہ	آمدن
۱۔	کمرشلائزیشن	5,38,74,000/-
۲۔	ہاؤسنگ سکیم	1,70,64,000-
۳۔	NOC / سکروٹنی	-
۴۔	آمدن بابت سکروٹنی/پلان منظوری فیس + جرمانہ	2,52,46,000/-
۵۔	ٹوٹل آمدن	9,61,84,000/-
۶۔	عمارتی نقشہ	409
۷۔	تکمیلی نقشہ سرٹیفیکیٹ	22
۸۔	قبضہ جات	-------
۹۔	گرائی تجاوزات/سیل تجاوزات	
۱۰۔	خاکہ جات/پارٹ پلین	-----
۱۱۔	چالان	سینئر سپیشل مجسٹریٹ کی تعیناتی نہ ہے۔

(ب) **منصوبہ بندی ڈیزائن**

۱۔ ری ماڈلنگ عمار چوک ایئرپورٹ روڈ راولپنڈی

۲۔ کلاسیفیکیشن ری کلاسیفیکیشن اینڈ ری ڈیویلپمنٹ پلان

۳۔ آر ڈی سی ہاؤسنگ سکیم کی پلاننگ

۴۔ پلاننگ و ڈیزائننگ اکنامک زون نزد روات راولپنڈی

۵۔ ڈبل روڈ IJP فلائی اوور پروجیکٹ

۶۔ راولپنڈی رنگ روڈ

۷۔ ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن

۸۔ فزیبلٹی سٹڈی اور تفصیلی ڈیزائن برائے ٹریفک کنٹرول (اشارہ) لیاقت باغ اور مریڑ چوک :

(جمشید آفتاب)

ڈائریکٹر (ایم پی اینڈ ٹی ای)

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اسٹیٹ مینجمنٹ ڈائریکٹوریٹ)

سالانہ مالیاتی رپورٹ برائے یکم جولائی 2017 تا 30 جون 2018

نمبر شمار	مندرجات	بجٹ ٹارگٹ	وصولی
1	ٹرانسفر فیس	1.500	2.016
2	کرایہ دوکانات سید پور	1.650	0.948
3	بقایاجات	1.500	1.433
4	پلاٹس کی فروخت	2.000	☆کوئی نہیں
5	آر۔ڈی۔اے پارکنگ پلازہ	14.000	14.445
	ٹوٹل	**20.650**	**18.842**

☆کوئی پلاٹ فروخت/ نیلام نہ کیا گیا۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (ای ایم)

آر۔ڈی۔اے، راولپنڈی

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

سالانہ کارکردگی رپورٹ

2017-2018

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی / آر۔ڈی۔اے

راولپنڈی

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی، راولپنڈی

سالانہ رپورٹ برائے سال 2017-2018

واسا کا سالانہ بجٹ برائے سال 2017-2018 بشمول ابتدائی بقایا آمدنی کا ترمیمی تخمینہ 2320.674 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر میں اصل آمدنی 2329.888 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات کا ترمیمی تخمینہ 2326.260 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں سے 2054.584 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(رقوم ملین میں)

آمدن (ذاتی ذرائع سے)	ترمیمی تخمینہ	اصل آمدن
ا۔ آبیانہ صارفین بمعہ بقایا	333.525	333.525
۲۔ آمدنی بڑے صارفین واٹر سپلائی (i) MES	111.690	111.690
(ii) NIH اور NARC وغیرہ	8.848	8.848
۳۔ نئے کنکشن واٹر سپلائی	14.248	14.248
۴۔ واٹر سپلائی ٹینکرز	9.941	9.941
۵۔ رجسٹریشن و تجدید رجسٹریشن فیس	0.786	0.786
۶۔ نصف حصہ UIP Tax	394.794	394.794
۷۔ متفرق آمدنی وغیرہ	5.275	5.275
۸۔ حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ رقم		
(ا) بیل آوٹ پیکج/سبسڈی	200.004	200.004
(ب) ADP فنڈ وغیرہ	604.268	604.268
(پ) ورلڈ بینک PCGIP	274.271	274.271
(ج) پرائم منسٹر گلوبل پروگرام (SDGS)	258.039	258.039
(د) بقایاجات نالہ لائی متاثرین	15.608	15.608
(ر) ڈیپازٹ ورک	89.378	89.378
ٹوٹل	2320.674	2320.674

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

اخراجات

		ترمیمی تخمینہ	اصل اخراجات
	اخراجات اپنے ذرائع سے	2017-18	2017-18
۱۔	فلٹریشن پلانٹ	39.237	39.237
۲۔	واٹر سپلائی	538.170	538.170
۳۔	سیوریج	19.585	19.585
۴۔	خرچہ واٹر سپلائی، خان پور ڈیم ادائیگی CDA	0.298	0.298
	خرچہ عملہ		
۱۔	عملہ کی تنخواہوں کا خرچ	384.773	384.773
۲۔	سائر اخراجات متفرق	38.343	38.343
	خرچہ اصل تعمیرات		
	پنجاب گورنمنٹ فنڈ برائے ترقیاتی کام		
۱۔	ڈیپازٹ ورک	93.046	74.594
۲۔	سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) وغیرہ	604.268	514.110
۳۔	ولڈ بینک PCGIP	274.271	155.560
۴۔	پرائم منسٹر گلوبل پروگرام (SDGS)	258.039	200.595
۵۔	بقایا جات نالہ لئی متاثرین	15.608	11.977
	ٹوٹل	**2326.260**	**2054.584**

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

شعبہ انجینئرنگ کارکردگی برائے سال 2017-2018

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی

۱۔ عوامی سہولت کے لیے راولپنڈی شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں کی تیاری و منظوری

۲۔ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل

۳۔ جاری منصوبوں کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔

شعبہ انجینئرنگ میں مالی سال 2017-2018 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیے

		ترمیمی تخمینہ	اصل اخراجات
۱۔	نالہ لئی کی صفائی	172.130	172.052
۲۔	سیوریج لائنوں کی بچھائی UC-74 to 77 Phase-I	40.000	38.408
۳۔	سیوریج لائنوں کی بچھائی Phase-II	45.000	45.000
۴۔	گیسٹرو پیکج۔ دوسرے مرحلے کے لیے فنڈ	121.708	121.708
۵۔	پانی کی سہولت نئے علاقے جو گورنمنٹ آف پنجاب نے شامل کیے	100.000	100.000
۶۔	ڈس انفیکشن سسٹمز ٹیوب ویل اور فلٹریشن پلانٹ	20.000	19.993
۷۔	پانی کی سپلائی PP-14	30.000	30.000
۸۔	ٹیوب ویل کی تنصیب پام سٹی، عمر کالونی اور یوسف کالونی میں پانی کی بحالی	10.000	0.957
۹۔	صاف پانی کے لیے نئے ٹیوب کی تنصیب PP-6	10.000	9.989
۱۰۔	سیوریج لائن کی بچھائی UC-79 غریب آباد، ضلع راولپنڈی	10.000	9.982
	ٹوٹل	**604.268**	**514.110**

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

موجودہ واٹر سپلائی سسٹم کی دیکھ بھال و مرمت

		بجٹ تخمینہ	خرچ
۱۔	پرانے ناکارہ ٹیوب ویلز کی جگہ نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب بمعہ دیگر متعلقہ	8.608	8.608
۲۔	ٹیوب ویل مشینری کی تنصیب	4.450	4.450
۳۔	سٹاف مکانات کی تعمیر	-	-
۴۔	کلونیٹر کی تنصیب	-	-
۵۔	ماسٹر پلاننگ	5.309	5.309
۶۔	آوزار کی خرید	0.065	0.065
۷۔	مرمت مشینری ٹیوب ویلز	50.565	50.565
۸۔	واٹر ڈسٹری بیوشن لائینوں کی مرمت، تبدیلی اور توسیع	39.839	39.839
۹۔	مرمت ٹرانسفارمر (Stand by) ٹرانسفارمر کی خریداری	4.555	4.555
۱۰۔	ٹیوب ویلز کی بجلی کے بلوں کی ادائیگی	386.869	386.869
۱۱۔	خراب بجلی کے میٹرز و تاروں کی تبدیلی	0.527	0.527
۱۲۔	(Civil Structure) بشمول واٹر ورکس کمپلینٹ آفس، ٹیوب ویلز کی سالانہ مرمت وغیرہ	4.541	4.541
۱۳۔	کیمیکل اور کلوربینیٹرز کی خریداری	4.460	4.460
۱۴۔	الیکٹریکل، مکینیکل اوزار کی مرمت کے لیے فنڈ	-	-
۱۵۔	شہر میں تنصیب فلٹریشن پلانٹز کی مرمت وغیرہ	13.822	13.822
۱۶۔	واٹر بوزرز کی مرمت	1.094	1.094
۱۷۔	واٹر بوزرز کا POL وغیرہ	12.841	12.841
۱۸۔	متفرق	0.625	0.625
	کل لاگت	**538.170**	**538.170**

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم

ا۔	فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم کی سالانہ مرمت بشمول (Raw Water Charges)، کیمیکلز (پھٹکڑی) مرمت مشینری پلانٹ، بجلی بلز وغیرہ	39.237	39.237

خان پور ڈیم سے واٹر سپلائی

ا۔	خان پور ڈیم سے پانی کی سپلائی کے اخراجات (سی۔ڈی۔اے کو ادا کیے جاتے ہیں)	0.298	0.298

PP-06 نئے علاقے جو واسا کی حدود میں شامل کے گئے ہیں (15 یونین کونسل پوٹھوہار ٹاؤن)

ا۔	واٹر سپلائی اسکیموں کی مرمت وتوسیع بشمول مشینری، بجلی بلز وغیرہ	60.622	60.622

سیوریج

ا۔	نئی سیوریج لائن بچھانے کے لیے فنڈ	7.770	7.770
۲۔	سیوریج مشینری وگاڑیوں کی مرمت	-	-
۳۔	نقصان زدہ میں ہول کورز کی مرمت تبدیل وتبدیلی	1.951	1.951
۴۔	ٹی اینڈ پی	0.357	0.357
۵۔	سیوریج لائینوں کی مرمت وتبدیلی وغیرہ	0.402	0.402
۶۔	سیوریج کمپلینٹ آفس کی سالانہ مرمت وغیرہ	0.179	0.179
۷۔	سیوریج گاڑیوں کا POL وغیرہ	2.488	2.488
۸۔	متفرق	6.438	6.438
۹۔	نالہ لئی کی صفائی	-	-
۱۰۔	ٹرنک کی صفائی سیکنڈری سیور	-	-
	کل	**19.585**	**19.585**

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

(ر) **مشکلات**

(الف) طویل مدتی بڑے منصوبوں کے لیے فنڈ مختص نہ کرنا۔

(ب) واسا کا پانی اور سیوریج کا ٹیرف 2009 سے نہیں بڑھا جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 100 سے بھی زیادہ فیصد اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ج) واسا کو PFC ایوارڈ سے حصہ نہ دینا۔

(د) بھرتی پر پابندی۔

(ر) سینئر مجسٹریٹ بمعہ پولیس نفری پوسٹنگ نہ ہونا۔

(ڑ) انفورسمنٹ ونگ کا قیام کا نہ ہونا۔

(س) اربن پلاننگ ونگ میں فیس اور جرمانہ جات 2010 سے نہ برھے ہیں جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 100 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ڑ) **سفارشات:۔**

اہداف / مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور مندرجہ بالا مشکلات دور کرنے کے لیے حکومت پنجاب کو اصلاحی اقدامات کرنے ہوں گئے اور متعلقہ محکموں کو خصوصی فنڈ فراہم کئے جائیں۔

ڈائریکٹر جنرل
راولپنڈی ترقیاتی ادارہ
راولپنڈی

18/1/19

Director General
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi